151

آیات نمبر 158 تا 166 میں بنی اسرائیل کی تاریخ کے مختلف ادوار کا تذکرہ۔ بنی اسرائیل کی بارہ قبیلوں میں تقسیم اور ہر قبیلہ کے لئے ایک چشمہ جاری ہونا۔ من و سلویٰ کا نازل ہونا۔ یوم سبت کی پابندی اور خلاف ورزی کرنے والوں کا اللہ کے حکم سے بندر بن جانا۔

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعَا ۨالَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِۚ اے پیغمبر (ﷺ) آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا بھیجا ہوا رسول بن کر آیا ہوں، جس کی حکومت تمام آسمانوں اور زمین پر قائم ہے لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۖ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهِ النَّبِىِّ الۡاُمِّىِّ الَّذِىۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے سو اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول نبی اُمّی پر ایمان لاؤ جس کی شان یہ ہے کہ وہ اللہ اور اس کی تمام کتابوں پر ایمان رکھتا ہے، تم اسی کی پیروی کرو تاکہ ہدایت پا جاؤ ﴿۱۵۸﴾

وَمِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰٓى اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ اور موسیٰ کی قوم میں ایک جماعت ایسی بھی ہے جو لوگوں کو حق کے مطابق ہدایت کرتی ہے اور حق ہی کے مطابق انصاف بھی کرتی ہے ﴿۱۵۹﴾

وَقَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَىۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا اُمَمًا ؕ اور ہم نے بنی اسرائیل کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر کے ان کی الگ الگ جماعتیں بنا دی تھیں وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى اِذِ اسۡتَسۡقٰٮهُ قَوۡمُهٗۤ اَنِ اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ اور جب موسیٰ کی قوم نے اس سے پانی طلب کیا تو ہم نے موسیٰ کو وحی

بھیجی کہ اس چٹان پر اپنا عصا مارو فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ عصا کے
مارتے ہی اس میں سے بارہ چشمے جاری ہو گئے قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ پس
بنی اسرائیل کے ہر قبیلہ نے اپنا پانی لینے کی جگہ متعین کر لی وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ
اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ نیز ہم نے ان پر بادل کا سایہ کیا اور ان پر من و
سلویٰ نازل کیا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ کہ یہ پاکیزہ چیزیں کھاؤ جو ہم نے تمہیں
عطا کی ہیں وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور ان نافرمانوں نے
ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۶۰﴾ وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا
هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ اور وہ وقت یاد کرو جب بنی اسرائیل سے کہا گیا تھا
کہ اس بستی میں آباد ہو جاؤ اور جہاں سے جی چاہے کھاؤ اور زبان سے "حِطَّة" یعنی "ہمیں
بخش دے" کہتے رہنا اور دروازہ میں عاجزی سے سر جھکا کر داخل ہونا تو ہم تمہاری خطائیں
معاف کر دیں گے سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ اور نیک روش اختیار کرنے والوں کو مزید
فضل سے بھی نوازیں گے ﴿۱۶۱﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ
لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ مگر ان میں سے
ظالم لوگوں نے اس لفظ کو جو انہیں تلقین کیا گیا تھا دوسرے لفظ سے بدل دیا تو ہم نے ان
کے اس ظلم کی پاداش میں ان پر آسمان سے عذاب نازل کر دیا ﴿۱۶۲﴾ رکوع [۲۰] وَ
سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اے پیغمبر (ﷺ)! بنی
اسرائیل سے اس بستی کا حال دریافت فرمائیں جو سمندر کے کنارے آباد تھی اِذْ يَعْدُوْنَ

فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا
تَاْتِيْهِمْ ۛ جب وہاں کے لوگ یوم سبت یعنی ہفتہ کے دن احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کیا
کرتے تھے، ہفتہ کے دن تو مچھلیاں بلند ہو کر پانی پر ظاہر ہوتیں اور قریب آجاتیں تھیں اور
ہفتہ کے علاوہ باقی دنوں میں غائب رہتی تھیں كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ اس طرح ہم نے انہیں ان کی نافرمانی کے باعث آزمائش میں مبتلا کر دیا تھا ﴿۱۶۳﴾
وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا ؕ اور جب ان ہی میں سے کچھ لوگوں نے دوسروں سے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو
کیوں نصیحت کر رہے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا جنہیں سخت عذاب دینے والا
ہے؟ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ تو انہوں نے جواب دیا، اس
لئے کہ تمہارے رب کے روبرو اپنی ذمہ داری سے سبک دوش ہو سکیں اور اس توقع پر کہ
شاید یہ لوگ نافرمانی سے پرہیز کریں ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَىِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ پھر جب ان نافرمان لوگوں نے انہیں کی گئی تمام نصیحتوں کو پس پشت ڈال دیا
تو ہم نے ان لوگوں کو تو بچا لیا جو برائی سے روکتے تھے اور باقی لوگوں کو ان کی نافرمانی کی وجہ
سے شدید عذاب میں مبتلا کر دیا ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا
قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ پھر جب وہ اس کام میں حد سے بڑھ گئے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا تو
ہم نے انہیں حکم دیا کہ تم ذلیل و خوار بندر بن جاؤ اللہ کی یہی شان ہے کہ جب وہ کسی کام کا
ارادہ کرتا ہے تو بس حکم ہی دیتا ہے، سو وہ کام ہو جاتا ہے ﴿۱۶۶﴾

[# 151]

Verses 158 to 166 describe the different periods of the history of Bani Israel. The division of Bani Israel into twelve tribes and the release of a fountain for each tribe. The descent of manna and quails. Those who violated the Sabbath became monkeys by Allah's Decree.

قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَاًۨ الَّذِيْ لَهٗ

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ

[O Prophet!] say: O people! I am the Messenger of Allah [sent] to all of you. He is the one to whom belongs the dominion of the heavens and the earth.

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

There is no God but Him. He [alone] grants life and causes death. So, believe in Allah and His Messenger, the unlettered Prophet, who believes in Allah and His words. Follow him so that you may be [rightly] guided.

وَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰۤى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾

And among the people of Moses is a community that guides people according to the [revealed] truth and do justice in accordance with it.

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ

And We had divided the Children of Israel into twelve tribes as distinct communities.

وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

We revealed to Moses, when his people asked him for water [in the desert], "Strike the rock with your stick".

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ

Thereupon twelve springs gushed forth from it.

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

Each tribe recognized its [designated] drinking place.

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ

We also provided them with the shade of clouds and sent down to them manna and quails.

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

[And said to them]: Eat from the good things We have provided you.

وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

And those [who were disobedient] did not harm Us, but they harmed their own souls.

وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ
شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ

And [recall when] it was said [to the Children of Israel], "Settle down in this town and eat from it wherever you wish and say [to your Lord] 'Hittatun' (forgiveness) and bow down your head, while entering the gate. We shall forgive you of your sins."

سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾

And We shall increase the reward of those who excels in doing good.

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ
﴿١٦٢﴾ ركوع [٢٠]

But the wrongdoers among them changed the word they were advised, with another word. So, We sent down upon them a punishment [in the form of plague], from the sky, for the wrong they were doing.

وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ

[O Prophet] ask them about the town located near the sea.

اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ
سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ ج

When the people [of that town] violated [divine commandments on the] day of Sabbath, [the day of the week specifically designated for religious observance]. [on the Sabbath day] Fish would become abundant and visible in the water, coming close, while on the other days of the week, they would remain hidden.

كَذٰلِكَ ۛ ج نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾

In this way We put them to a test, because of their disobedience.

وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ

And when a group of them said to others, "Why are you advising those people whom Allah is destined to destroy or punish them severely [on the day of judgement?"

قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾

They said, "[we are doing this] To absolve ourselves before your Lord, and [also] in order that they may become God-fearing."

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ عَنِ
السُّوْٓءِ وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٔيْسٍۭ بِمَا
كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾

Then, when those [disobedient] people disregarded all the advice given to them, we saved those [people] who used to forbid wrongdoing. And We afflicted the wrongdoers with a severe punishment due to their disobedience.

فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾

So, when they exceeded the limits in the matter, they were strictly prohibited from, We said to them: Become apes, humiliated.

[This is the majesty of Allah: when He intends to do something, He merely gives a command, and it comes into existence.]